حدیث ضعیف وحدیث غریب کی تعریفات واحکام

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ضعیف اور غریب حدیث کیا ہوتی ہے؟ اور کیا ایسی حدیث جو ضعیف یا غریب ہو، اس کو مانا جائے گا یا نہیں؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

تعریفات:

حدیث ضعیف: وہ حدیث ہے، جس میں حدیث حسن کی کوئی شرط مفقود ہو۔

غریب حدیث: وہ حدیث ہے، جسے صرف ایک ہی راوی نے بیان کیا ہو۔

احکام:

حدیث غریب کا حکم:

غریب حدیث، صحیح وغیر صحیح، ہر طرح کی ہو سکتی ہے، جیسی ہوگی اسی کے مطابق اس کے احکام ہوں گے۔ التقریب والتیسیر للنووی میں غریب حدیث کے متعلق ہے "وینقسم الی الصحیح وغیرہ" ترجمہ: غریب حدیث کی صحیح وغیر صحیح ہر طرح کی قسمیں ہوتی ہیں۔ (التقریب والتیسیر، ص86، دار الکتاب العربی، بیروت)

حدیث ضعیف کا حکم:

فضائلِ اعمال، ترغیب وترہیب، اور مناقب میں حدیثِ ضعیف بالاتفاق مقبول ہے، جبکہ عقائد واحکام (حلال وحرام وغیرہ) میں مقبول نہیں، ہاں! احتیاطی معاملہ ہو تو اس صورت میں احکام میں بھی ضعیف حدیث مقبول ہوگی۔

حدیث غریب کی تعریف کے متعلق تیسیر مصطلح الحدیث میں ہے "ھو ما ینفرد بروایتہ راوواحد" ترجمہ: وہ (حدیث) جسے صرف ایک ہی راوی روایت کرے۔ (تیسیر مصطلح الحدیث، صفحہ 19، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

حدیث ضعیف کی تعریف کے متعلق مزید اسی میں ہے "ھو مالم یجمع صفۃ الحسن، بفقد شرط من شروطہ" ترجمہ: وہ (حدیث) جو حسن حدیث کی تمام شرائط پوری نہ کرسکے، یعنی جس میں حسن کی کسی شرط کا فقدان ہو۔ (تیسیر مصطلح الحدیث، صفحہ 44، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فضائل میں حدیث ضعیف کے مقبول ہونے کے متعلق مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح میں ہے "وھو یعمل بہ فی فضائل الاعمال اتفاقا" ترجمہ: اور ضعیف حدیث پر فضائل اعمال میں بالاتفاق عمل کیا جائے گا۔ (مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح، جلد 2، صفحہ 806، دار الفکر، بیروت)

امام اہلِ سنت امام، احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ارشاد فرماتے ہیں: فضائل و مناقب میں باتفاق علماء حدیث ضعیف مقبول و کافی ہے۔۔۔ مثلاً کسی حدیث میں ایک عمل کی ترغیب آئی کہ جو ایسا کرے گا اتنا ثواب پائے گا یا کسی نبی یا صحابی کی خُوبی بیان ہوئی کہ اُنہیں اللہ عزوجل نے یہ مرتبہ بخشا، یہ فضل عطا کیا، تو ان کے مان لینے کو ضعیف حدیث بھی بہت ہے، ایسی جگہ صحت حدیث میں کام کرکے اسے پایہ قبول سے ساقط کرنا فرق مراتب نہ جاننے سے ناشی۔ امام ابو زکریا نووی اربعین پھر امام ابن حجر مکی شرح مشکوٰۃ پھر مولانا علی قاری مرقاۃ و حرز ثمین شرح حصن حصین میں فرماتے ہیں: "قد اتفق الحفاظ و لفظ الاربعین قد اتفق العلماء علی جواز العمل بالحدیث الضعیف فی فضائل الاعمال و لفظ الحرز لجواز العمل بہ فی فضائل الاعمال بالاتفاق" یعنی بیشک حفاظِ حدیث و علمائے دین کا اتفاق ہے کہ فضائلِ اعمال میں ضعیف حدیث پر عمل جائز ہے۔ (ملخصاً)" (فتاوی رضویہ، جلد 10، صفحہ 478، 479، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

عقائد و احکام میں ضعیف حدیث مقبول نہ ہونے کے متعلق "النکت علی مقدمۃ ابن الصلاح" میں ہے "ان الضعیف لا یحتج بہ في العقائد و الاحکام" ترجمہ: بیشک ضعیف حدیثِ پاک کو عقائد اور احکام میں دلیل نہیں بنایا جاسکتا۔ (النکت علی مقدمۃ ابن الصلاح للزرکشی، جلد 2، صفحہ 308، مطبوعہ: ریاض)

موضع احتیاط میں احکام میں بھی حدیث ضعیف مقبول ہونے کے متعلق امام اہلسنت، امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: لاجرم علمائے کرام نے تصریحیں فرمائیں کہ درباره احکام بھی ضعیف حدیث مقبول ہوگی جبکہ جانب احتیاط میں ہو، امام نووی نے اذکار میں بعد عبادت مذکور پھر شمس سخاوی نے فتح المغیث پھر شہاب خفاجی نے نسیم الریاض میں فرمایا: "اما الاحکام کالحلال و الحرام و البیع و النکاح و الطلاق و غیر ذلک فلا یعمل فیھا الا بالحدیث الصحیح او الحسن الا ان یکون فی احتیاط فی شیئ من ذلک کما اذا ورد حدیث ضعیف بکراھۃ بعض البیوع او الانکحۃ فان المستحب ان یتنزہ عنہ و لکن لا یجب۔" (یعنی محدثین و فقہا و غیر ہم علما فرماتے ہیں کہ حلال و حرام بیع نکاح

طلاق وغیرہ احکام کے بارہ میں صرف حدیث صحیح یا حسن ہی پر عمل کیا جائے گا مگر یہ کہ ان مواقع میں کسی احتیاطی بات میں ہو جیسے کسی بیع یا نکاح کی کراہت میں حدیث ضعیف آئے تو مستحب ہے کہ اس سے بچیں ہاں واجب نہیں۔) امام جلیل جلال سیوطی تدریب میں فرماتے ہیں: "ویعمل بالضعیف ایضا فی الاحکام اذا کان فیہ احتیاط۔" (حدیث ضعیف پر احکام میں بھی عمل کیا جائے گا جبکہ اُس میں احتیاط ہو۔) (فتاویٰ رضویہ، جلد 5، صفحہ 496، 497، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4363

تاریخ اجراء: 02 جمادی الاولیٰ 1447ھ/25 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net